رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی بخش جس دن حساب ہونے لگے۔ آمین

آسان نماز

اور چالیس مسنون دعائیں

و چالیس احادیث نبوی ﷺ

فجر

ظہر

عصر

مغرب

عشاء

مع اضافہ دعائے استخارہ و صلاۃ التسبیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعوتِ خیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "**بلغوا عنی ولو آیة**" میری بات کو پہنچاؤ اگر چہ وہ ایک آیت ہو، او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس ارشاد گرامی پر حضرات علماء کرام تو تحریراً و تقریراً، درساً و دعوةً اور دیگر طرق سے عمل پیرا ہیں۔ اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے اور اس سعادت کے حصول میں "المکتبۃ الحجازیۃ" کے احباب کی مساعی جمیلہ کو بھی اللہ قبول فرمائے، "المکتبۃ الحجازیۃ" نے اس سلسلے میں علماء کرام، طلبا اور اہل ذوق حضرات کے مطالعہ کے لئے **www.wisdomfort.com** پر ۵۰ سے زائد زبانوں کی دینی کتب و تراجم یکجا کئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے، مزید برآں محفوظ حقوق سے مبرا کتب کی غیر تجارتی بنیاد پر اشاعت کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

اس مبارک کام میں ہمیں مفتی ثناء الرحمن صاحب (مدرسہ مفتاح العلوم کراچی) شیخ سید عبدالحلیم صاحب (جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کراچی) قاری طلحہ سرفراز صاحب (جامعہ اشرف المدارس کراچی) و نائب مدیر "ماہنامہ الاحسن" کی مشاورت و رہنمائی حاصل ہے، جس پر ہم انکے شکر گذار اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہیں۔

جناب توصیف صاحب (کمبائنڈ پرنٹنگ پریس) جناب محمد کاوش صدیقی صاحب، جناب نجم صدیقی صاحب، جناب زین صدیقی صاحب، جناب حفظ الرحمن صاحب، جناب اویس احمد خان صاحب اور جناب عزیز الحسن مفتی صاحب، و دیگر اہل خیر حضرات کی خصوصی دلچسپی اور معاونت پر ان سب کے لئے اللہ رب العزت سے خیر و برکت کے طلبگار ہیں۔

ہماری خواہش ہے کہ اس میں آپ کا بھی حصہ شامل ہو جائے اپنے مرحومین، والدین، اور بچوں کیلئے بطور صدقہ جاریہ انشاء اللہ یہ آپکے لئے باعث اجر و ثواب ہوگا۔

الداعی الی الخیر

ہمایوں صدیقی

almaktabatu hejazya
المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ
کراتشی باکستان Karachi Pakistan
hejazy.org@gmail.com

کسی قسم کی کمی کوتاہی کی صورت میں برائے کرم فوری مطلع فرمائیں۔

وقف للہ تعالی

آسان نماز (مترجم)

و چالیس مسنون دعائیں

مولانا عاشق الٰہی صاحب
بلند شہری مہاجر مدنی

چالیس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

مع اضافہ دعائے استخارہ و صلاۃ التسبیح

ربنا ھب لنا من أزواجنا وذریاتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما

ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ آمین

آپکے لئے یہ قیمتی تحفہ لبیبہ فاطمہ، یمنیٰ صدیقی، عبد الرحمٰن، منیبۃ الرحمٰن، ہبۃ الرحمٰن،
شہیر مصطفٰی خان اور عبد اللہ الحجازی کی طرف سے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

الداعی الی الخیر

المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ
almaktabatu Hejazya
کراتشی باکستان
Karachi Pakistan

از

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحب نوراللہ مرقدہٗ
صدر دارالعلوم کراچی

الحمدللّٰہ وکفٰی وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفٰی

دارالعلوم کراچی کے زیر انتظام جب سے مکاتبِ قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔ اس وقت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر ومستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو اس ضرورت کے پیش نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری استاد دارالعلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں ضروری مسائل آگئے ہیں اور طرز بیان سیدھا سادہ ہے۔

امید ہے کہ مدارس ومکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے، یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے اور دارالعلوم کے مکاتبِ قرآنیہ میں بھی داخلِ نصاب ہے، اللہ جلّ شانہٗ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محمد شفیع

۷/رجب ۱۳۹۲ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب ''آئینہ نماز'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہئے جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکولوں میں داخلِ نصاب کی جاسکے، اس ضرورت کے پیشِ نظر رسالہ ہٰذا مرتب کیا ہے جو آئینہ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکار نماز، ضروری مسائل، طریقہ وضو و غسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدہ سہو، تلاوت، نماز جمعہ نماز جنازہ و عیدین وغیرہ بچوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں، مسائل فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں، ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں، امید ہے کہ مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کر کے مستحق اجر و ثواب ہوں گے۔

وباللہ التوفیق

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلند شہری غفرلہ،

شوال ۱۳۸۷ ہجری

ایمان کا بیان

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

★ اول یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

★ دوسرے نماز قائم کرنا یعنی قاعدہ کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔

★ تیسرے زکوٰۃ دینا۔

★ چوتھے حج کرنا۔

★ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں۔

ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل وزبان سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں اور کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمہ طیبہ یا کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

شَرِيْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ

اور رسول ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور فرض ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب وکتاب ہوکر جنت یا دوزخ میں جانا، قبر میں عذاب ثواب ہونا، آسمانوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ سب حق ہے اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے، اسی کو ایمان مجمل اور ایمان مفصل میں بتایا گیا ہے۔

ایمانِ مُجمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے

وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔ میں زبان سے اقرار کرتا ہوں

وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

اور دل سے تصدیق کرتا ہوں۔

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے یا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبی ورسول تسلیم نہیں کرتے یا آپ کو آخری نبی نہیں مانتے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں، جیسے ہندو لوگ بتوں کو پوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کے لئے اولاد مانتے ہیں، جیسے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں ایسے لوگ مشرک ہیں اور جو لوگ دل سے مسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو منافق کہتے ہیں، کافر، مشرک اور منافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ (اللہ ہم سب کو پناہ دے)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا مرتبہ ہے، قرآن شریف میں ارشاد ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

یعنی یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نماز صحیح ہونے کے لئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث فرمایا آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔

وضو کے فرائض: وضو میں چار فرض ہیں (۱) پیشانی کے بالوں سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لوتک منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں: نیت کرنا[1]۔ شروع میں بسم اللہ پڑھنا[2] اور پہلے تین بار دونوں ہاتھ[3] کلائی تک دھونا پھر تین بار کلی کرنا[4] اور مسواک کرنا[5]، پھر تین بار ناک میں پانی ڈالنا[6]۔ تین تین بار چہرے اور ہاتھوں کو دھونا[7]، سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا[8]، ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا[9]۔ لگاتار[10] اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دھل جائے۔ ترتیب وار دھونا[11] کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحباتِ وضو: قبلہ رُخ ہو کر بیٹھنا[1]، مَل کر دھونا[2]، داہنی طرف سے شروع کرنا[3]، بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا[4]، دوسرے سے مدد نہ لینا[5]، مستحب کے چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

مکروہاتِ وضو: ناپاک جگہ وضو کرنا[1]، سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا[2]، پانی زیادہ بہانا[3]، وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا[4]، خلافِ سنت وضو کرنا[5]، زور سے چھپکے مارنا[6]۔ (یعنی منہ پر پانی مارنا)

نواقضِ وضو: ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، پاخانہ[1] یا پیشاب[2] کرنا یا ہوا[3] خارج ہونا، خون[4] یا پیپ نکل کر بہہ جانا، منہ[5] بھر قے ہونا، ٹیک[6] لگا کر یا لیٹ کر سو جانا، نشہ[7] میں مست یا بے ہوش ہو جانا، رکوع[8] سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وُضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تاکہ چھینٹیں نہ آئیں قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اچھا ہے اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھو، پھر تین مرتبہ کلی کرو اور مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو، پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو، ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں، پھر تین مرتبہ منہ دھو، منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھو۔ پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں کی لو تک منہ دھو، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھو، پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھو پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو، پھر کانوں کا مسح کرو، پھر گردن کا مسح کرو، مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھو پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھو۔

سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گدی تک لے جاؤ، پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گذارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ، اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

وُضو سے فارغ ہو کر یہ دعاء پڑھو

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ تو مجھے خوب زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب زیادہ پاکی حاصل

وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

کرنے والوں شامل فرمادے۔

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہوئی ہو تو اس کو دھولے، پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں، اگر پختہ جگہ یا تخت، پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھولے اور اگر کچی جگہ پر غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھوئے، غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے، اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے، وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن کو مل لے، اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

مسئلہ: اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولے پھر سے پورا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں۔

فرائضِ غسل: فرائضِ غسل تین ہیں (۱) خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلی کرنا (۲) ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے (۳) تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سنّتیں: غسل کی سنّتیں پانچ ہیں (۱) غسل کی نیّت کرنا (۲) اولاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا (۳) پھر وضو کرنا (۴) بدن کو ملنا (۵) سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

مکروہاتِ غسل: غسل کے مکروہات یہ ہیں (۱) پانی بہت زیادہ گرانا۔ (۲) اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے (۳) ننگے ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

مسئلہ: کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دکھانا حرام ہے۔

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف ہو یا مرض بڑھ جانے یا رسی ڈول یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کرلے۔

تیمّم کا طریقہ: تیمّم میں نیت فرض ہے یعنی اول یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمّم کرتا ہوں۔ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی

ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچائے، پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے، وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں ہے اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمّم ہی کرتا رہے۔

نواقضِ تیمّم: جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے، پانی کا ملنا اور اس استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ: اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمّم کافی ہے، وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمّم کرنا لازم نہیں۔

نماز کا بیان

پیارے بچوں! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جن کے نام یہ ہیں:

(۱) **نمازِ فجر** جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

(۲) **نمازِ ظہر** جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

(۳) **نمازِ عصر** جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

(۴) **نمازِ مغرب** جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

(۵) **نمازِ عشاء** جو سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا، نماز کا مرتبہ دینِ اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے، مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص سر کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نمازی بنے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہو سکتا۔

حدیث: اور فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی کا گھر، لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔ دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں

نمازِ فجر کی چار (۴) رکعتیں۔ پہلے دو سنّت پھر دو فرض۔

نمازِ ظہر کی بارہ (۱۲) رکعتیں۔ پہلے چار سنّت پھر چار فرض پھر دو سنّت پھر دو نفل۔

نمازِ عصر کی آٹھ (۸) رکعتیں۔ پہلے چار سنّت (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔

نمازِ مغرب کی سات (۷) رکعتیں۔ پہلے تین فرض پھر دو سنّت پھر دو نفل۔

نمازِ عشاء کی سترہ (۱۷) رکعتیں۔ پہلے چار سنّت (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنّت پھر دو نفل تین وتر پھر دو نفل۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نماز ظہر کی بجائے نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں جس کی چودہ رکعتیں ہیں پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنت پھر دو نفل۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھیں۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی، اگر کسی کو امام کے ساتھ نمازِ جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھے۔

حدیث: فرمایا پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے بلا عذر نمازِ جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔

مسئلہ: نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو کوئی پڑھے تو بہت ثواب پائے اور نہ پڑھے تو گناہ نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا، غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے، رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں ان کے علاوہ باقی سب سنتیں مؤکدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے، ان کو ضرور پڑھو، ہاں مرض کی بہت زیادہ تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو مؤکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ: فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے، نمازِ وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیّت

کوئی نماز نیّت کے بغیر نہیں ہوتی ۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیّت کرنا فرض ہے۔ اور نیّت دل کے ارادہ کا نام ہے، مثلاً دل میں ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنّت ادا کرتا ہوں ۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی بھی نیّت کرے ۔ زبان سے نیّت کرنا ضروری نہیں لیکن اگر زبان سے بھی نیّت کر لے تو یہ بھی درست ہے عربی میں نیّت کرنا بھی ضروری نہیں اپنی مادری زبان میں نیّت کر لے ۔

ہم بطور نمونہ دو نیّتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیّت اسی طرح کر لیں ۔

ظہر کی چار سنّتوں کی نیّت : نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز سنّت ظہر کی واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ظہر کے چار فرضوں کی نیّت : نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز فرض ظہر کی واسطے اللہ تعالیٰ کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیّت نہ کرے ۔

مسئلہ : پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی با جماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نماز وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے ۔

اذان

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سنّت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف   آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف   آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔   اللہ سب سے بڑا ہے۔   اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں دے کر قبلہ رُو کھڑے ہوکر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لیتے ہیں۔ (سینہ نہیں پھیرتے) صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت

جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اُسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ بڑھا دیا جاتا ہے، یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہیں، جو شخص اذان دے اُسے مؤذّن اور جو تکبیر کہے اُسے مُکَبِّر کہتے ہیں۔

اذکارِ نماز

نماز کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تعوذ و تسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں، اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔

پھر رکوع و سجود کرتے ہیں، کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی، آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں، پھر طریقہ نماز لکھیں گے۔

اذکارِ نماز یہ ہیں۔

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے

ثنا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے

اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ

روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ایسے لوگوں کے راستے پر

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کے راستے پر جن پر

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۶﴾

تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا! آمین

سورۃ کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ

(اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے۔ پس آپ اپنے رب کے لئے

وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾

نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانے والا ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ

(اے نبی!) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا

یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود

مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ

کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

قومہ یعنی رکوع سے اٹھتے وقت کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

سجدہ

یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہُّد یا اَلتَّحِیَّات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

کہ (حضرت) محمد (مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور ان کی آل پر جیسے

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار

مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ

یَقُوْمُ الْحِسَابُ

(عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

نماز کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مل سکتی) ہے، بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے

فائدہ: فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبحَانَ اللّٰہ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔

نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو، ادب سے کھڑے رہو، خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو، ہاتھ باندھ کر ثناء یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھو، پھر تعوُّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو، الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہو پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لئے جھکو، رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھو، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو، پھر دونوں ہاتھ رکھو، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو، پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ، پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا، پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ، اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو

دونوں سجدوں تک رکعت پوری ہوگئی ، اب دوسری رکعت شروع ہوئی ، اس میں تعوّذ نہیں ہے ، صرف تَسْمِیَہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو ، اس کے بعد کوئی سورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو، پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کر کے اٹھ جاؤ اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو پھر درود شریف پھر دعاء پڑھو، پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف، سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف اور بائیں طرف منہ موڑلو اور کاندھوں پر نظر رکھو ، یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی ، اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھو ، اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کرو، اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیّات درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیر دو، اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت پڑھ کر نہ بیٹھو بلکہ تیسری رکعت کے دونوں سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور چوتھی رکعت یعنی تسمیہ الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر درود شریف اور دعاء پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ: فرض نمازوں کی تیسری رکعت اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد کوئی سورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف ختم کر کے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورت یا چند آیات پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء کے علاوہ کچھ نہ پڑھو، تعوذ تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا، اسی طرح دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو، ہاں رکوع سجدہ کی تسبیح اور التحیّات و درود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ: رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر برابر رہیں، یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ: سجدہ اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو، اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں، پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔

مسئلہ: رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور جو شخص تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ: دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات و درود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو، دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں، داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ: التحیات پڑھتے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا لو اور چھنگلیاں اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو، پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو، جب لَآ اِلٰهَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰهُ

عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہئے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

(۵) مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہئے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کیے ہوئے ملا کر رکھنا چاہئے۔

(۶) مردوں کو حالت رکوع میں کُہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

(۷) مردوں کو سجدے میں پیٹ رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہئے۔

(۸) سجدے میں مردوں کی کُہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں کی کُہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

(۹) مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

(۱۰) مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہئے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہئے۔

(۱۱) عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کریں اور مردوں کے لئے بعض حالات میں زور سے قرأت کرنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے، پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدہ کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے، اس کے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے، دعائے قنوت یہ ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

الٰہی! ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی!

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ

اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

حدیث: فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے، تین باریوں ہی فرمایا، لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو۔

نماز کے فرائض، واجبات، سنن و مکروہات

فرائضِ نماز: نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے، اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں سب کی فہرست یہ ہے۔ (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا (۳) سترِ عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے (۴) نماز کی جگہ کا پاک ہونا (۵) نماز کا وقت ہونا (۶) قبلہ کی طرف رخ کرنا (۷) نماز کی نیت کرنا، یہ سب شرائط ہیں۔ (۸) تکبیرِ تحریمہ (۹) قیام یعنی کھڑا ہونا (۱۰) قراءت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا (۱۱) رکوع کرنا (۱۲) سجدہ کرنا (۱۳) قعدہ اخیرہ (قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے) (۱۴) اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی، دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

واجباتِ نماز: ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں۔ (۱) الحمد پڑھنا (۲) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا (۳) فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا (۴) الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ (۵) رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا (۶) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۷) پہلا قعدہ کرنا (۸) التحیّات پڑھنا (۹) لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔ (۱۰) ظہر و عصر میں قراءت آہستہ کرنا (۱۱) امام کے لئے مغرب وعشاء پہلی دو رکعتوں میں اور فجر و جمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قراءت بلند آواز سے کرنا۔ (۱۲) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔ (۱۳) دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا۔ (۱۴) عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے انشاءاللہ تعالیٰ

اور واجب کو قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔

مفسداتِ نماز: ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر (۱) بات کرنا:- خواہ تھوڑی ہو خواہ بات قصداً ہو یا بھول کر (۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا (۳) چھینکنے والے کے جواب میں

يَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہنا (۴) رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا عجیب خبر سن کر سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا (۵) دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اف کرنا (۶) اپنے امام کے سوا کسی کو لقمہ دینا (۷) قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا (۸) پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے) (۹) عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا (۱۰) قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا (۱۱) قبلہ سے سینہ کا پھر جانا (۱۲) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں (۱۳) نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے (۱۴) امام سے آگے بڑھ جانا۔

فائدہ: یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

نماز کی سنّتیں: یہ چیزیں نماز میں سنّت ہیں (۱) تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا (۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا (۳) ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا (۴) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ (پوری) پڑھنا (۵) بِسْمِ اللّٰہِ (پوری) پڑھنا (۶) ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا (۷) رکوع سے اٹھتے ہوئے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، کہنا (۸) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا (۹) سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا (۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا (۱۱) درود شریف پڑھنا (۱۲) درود کے بعد دعا پڑھنا (۱۳) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا (۱۴) سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں اور نیک جنات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جدھر امام ہو اس سلام میں اس کی نیت کرلے۔

مستحبّاتِ نماز: (۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا (۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا (۳) جمائی آئے تو منہ بند کرنا (۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز: یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں (۱) کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا (۳) کپڑا اسمیٹنا (۴) جسم یا کپڑے سے کھیلنا (۵) انگلیاں چٹخانا (۶) دائیں بائیں گردن موڑنا (۷) مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا (۸) انگڑائی

لینا(۹) کتے کی طرح بیٹھنا(۱۰) مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا(۱۱) سجدے میں (مردوں کے لئے) پیٹ کورانوں سے ملانا (۱۲) بغیر عذر کے چارزانوں (آلتی پالتی مارکر) بیٹھنا (۱۳) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا (۱۴) صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا (۱۵) سامنے یا سر پر تصویر ہونا (۱۶) تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا (۱۷) کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا (۱۸) پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا (۱۹) سر کھول کر نماز پڑھنا۔
یہ سب کراہت کا حکم مردوں کا ہے عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی (۲۰) آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

کسی واجب کے چھوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارا ادا کر دینے سے سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ اور اس سے بھول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدۂ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے نہ ہوگی۔

طریقہ سجدۂ سہو: سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف کو سلام پھیر کر دو سجدے کرے، ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے

ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جائے، اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد درود شریف اور دعا پڑھے پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کر لے تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہوتا ہے، ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا۔

نیت نمازِ قصر: نیت کرتا ہوں دو رکعت نمازِ قصر کی وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مسئلہ: قصر صرف ظہر، عصر اور عشاء کے فرضوں میں ہے، مغرب اور فجر میں نہیں اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ: مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

عیدَین کا بیان

عیدین کے احکامات: (۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے اچھے اچھے کپڑے پہننا مگر مرد اور لڑکے ریشم کے کپڑے نہ پہنیں (۴) خوشبو لگانا (۵) عیدگاہ میں جو آبادی سے دور ہو عیدین کی نماز پڑھنا (۶) عیدگاہ پیدل جانا (۷) ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا (۸) عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا، گھر آکر پڑھے تو کوئی حرج نہیں (۹) نمازِ عیدالفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا (۱۰) اگر صدقہ فطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا (۱۱) عیدالاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نمازِ عیدَین کا طریقہ: **نیّت:** نیّت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عیدالفطر (یا عیدالاضحیٰ) کی مع واجب چھ تکبیروں کے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیّت کے بعد امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہیں۔ یہ تکبیرِ تحریمہ ہوگئی، اس کے بعد سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ آخری تک پڑھیں۔

سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اس کے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں، زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثل تکبیرِ تحریمہ کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبۡحَانَ اللّٰہِ کہہ سکیں اور دو تکبیروں میں ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں لیکن تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ اور بِسۡمِ اللّٰہِ (آخر تک) پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں، پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ: نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ مردوں پر واجب ہے نہ کہ عورتوں پر اور مردوں کیلئے اس کا چھوڑنا گناہ ہے، ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نمازِ قصر کے بیان میں گزرا ہے تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے اور خطبہ سننا بھی واجب ہے۔

مسئلہ: بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلافِ شرع ہے۔

تکبیرِ تشریق: عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیرِ تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے باآوازِ بلند تکبیرِ

تشریق کہتے جائیں، تکبیر تشریق یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

مسئلہ: بقر عید کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد با آواز بلند ایک بار تکبیرِ تشریق کہنا واجب ہے، امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کردیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ: عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدۂ تلاوت

قرآن مجید میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے، اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر "السَّجْدَۃ" لکھا ہوا ہے، لیکن سترھویں پارہ کے آخر میں جہاں "السَّجْدَۃ" لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کرلینا چاہئے، اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کرلے، سجدۂ تلاوت پڑھنے والے پر بھی واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سنے اس پر بھی۔

مسئلہ: سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہوکر تکبیرِ تحریمہ کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے، نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ: اگر کسی نے سجدہ کی ایک آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ مرتبہ پڑھا یا سنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ: سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا قبلہ رخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھ دے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے، لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ: ماہِ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیس رکعت تراویح بعد نماز عشاء

ادا کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

حدیث: ارشاد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے گئے۔

مسئلہ: مردوں کو نماز تراویح باجماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے، اگر تمام اہل محلہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہ گار ہوں گے اور اگر باجماعت ادا ہورہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہ گار تو نہ ہوگا مگر جماعت کی فضیلت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ: نماز تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کرلینا مستحب ہے۔

مسئلہ: رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ: نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا درست نہیں۔

مسئلہ: بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵/۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نماز تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے، کیونکہ قرآن شریف ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے میں تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیّتِ تراویح: نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، پیچھے اس امام کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے، اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لے تو فرض ادا ہو جاتا ہے لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میت کے حق میں اچھا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازے کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی سفارش میّت کے حق میں قبول فرمائے گا۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقہ نمازِ جنازہ: یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نمازِ جنازہ کی نیت کرے۔

نیّت اس طرح ہے، نیّت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے، دعا اس میت کے لئے پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کر کے دونوں ہاتھ مثل تکبیرِ تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کہہ کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندھ لیں پھر سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھیں۔

اس کے بعد پھر ایک بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھیں، اور بہتر ہے کہ وہی درود پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں، اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں، اس تکبیر کے بعد میت کے لئے دعا کریں اور اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخش دے اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مُردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ!

مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ

ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے

تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

تو جسے موت دے تو اسے ایمان پر موت دے۔

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: جنازہ نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ: اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ ادا نہ ہوگی، بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمد للہ نماز کا بیان ختم ہوا اب چالیس دعائیں لکھی جاتی ہیں ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں، یہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ہیں۔

۱ صبح کو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ

اے اللہ! تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں

نَحْیٰ وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا

وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

۳

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ

اے اللہ! ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل

ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بندہ ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔

دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی، کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرلے اور اپنا بستر جھاڑ لے، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے:

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔
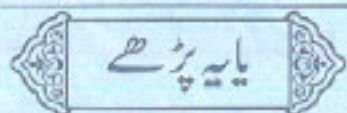
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ بار۔

۶
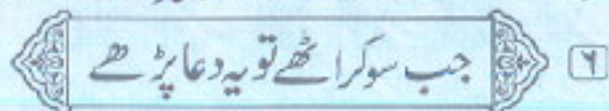
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۷ جب پاخانہ جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ کہے اور یہ دعا پڑھے
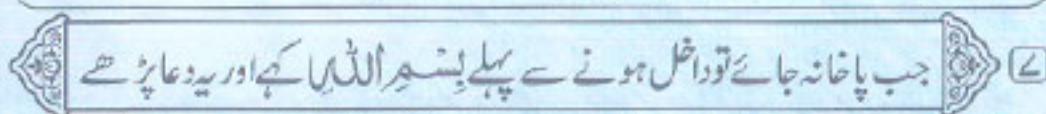
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

۸ جب پاخانہ سے نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ
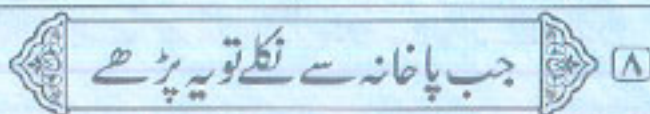
سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا

شَرِیۡكَ لَہٗ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی شریک نہیں ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔ اے اللہ مجھے بہت

التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ ط

توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ ط

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

١٢ مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

١٣ جب مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

١٤ جب اذان کی آواز سنے

تو جو مؤذن کہتا جائے وہی کہے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے جواب میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔

١٥ اذان ختم ہونے کے بعد درود پڑھ کر یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور

الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

قائم ہونے والی نماز کے رب محمد (ﷺ) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے)

وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ

اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

١٦ فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اے اللہ تو مجھ سے فکر و رنج کو دور کر دے۔

١٧ اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے۔ اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔

١ ٢ دونوں کے بعد دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں (لیکن اصل وہی ہیں جو مذکور ہیں)۔

۱۸ وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔

تیسری بار بآواز بلند کہے اور قُدُّوْس کی دال کو خوب کھینچے۔

۱۹ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے) تم نے پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

۲۰ جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میں اللہ ہی کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۲۱ گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔

۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا۔ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور

فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا

جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ط

اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا اٹھاؤں۔

۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

۲۴ اگر شروع میں بِسۡمِ اللّٰہِ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

۲۵ جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ط

اور مسلمان بنایا۔

۲۶ دودھ پی کر یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لَنَا فِیۡہِ وَزِدۡنَا مِنۡہُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔

۲۷ جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطۡعِمۡ مَنۡ اَطۡعَمَنِیۡ وَاسۡقِ مَنۡ سَقَانِیۡ

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اُسے پلا۔

۲۸ جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

۲۹ جب روزہ افطار کرے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا

وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔

۳۰ افطار کے بعد یہ پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور

الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔

۳۱ اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا

الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

۳۲ جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا

مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

۳۳ جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِیْهِ اَسْئَلُكَ

اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا۔ میں تجھ سے اس

خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ فَحَسِّنْ خُلُقِىْ

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔

۳۵

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ

اللہ تم دونوں کو برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور

بَيْنَكُمَا فِىْ خَيْرٍ

تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔

۳۶

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ

اے اللہ تو معاف فرمانے والا ہے معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

۳۷

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور

وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے اسے نکال رکھ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

۳۸ کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

اللہ تجھے ہنساتا رہے۔

۳۹ جب کسی مسلمان مریض کی عیادت کو جائے تو یوں تسلّی دے

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کچھ ڈر نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

۴۰ جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر

مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

۴۱ جب کسی منزل (یا ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹاپ) پر اترے تو یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اس کی مخلوق کے شر سے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ

اے قبروں والو! تم پر سلام ہو

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا

ہم کو اور تم کو اللہ بخشے۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے

وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ضمیمہ

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور (حضرت) محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ

اور رسول ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًاؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے کبھی بھی موت نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر ہو یا

اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

بھول کر در پردہ ہو یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے

اَلَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں، اے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ○

نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا

شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے شرک سے

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (دوسری) ہر قسم کی

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

نافرمانیوں سے اور میں نے فرمانبرداری کے لئے سر جھکایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

کوئی معبود نہیں (حضرت) محمد (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دعائے عقیقہ

عقیقہ کردینے سے بچہ کی اَلا بَلا دور ہوجاتی ہے اور آفتوں سے حفاظت رہتی ہے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک، جب بکرے ذبح کریں تو یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لیں) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا (کہے) اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

قال اللہ تعالیٰ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے بتاتے ہیں۔

آپکا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(سورہ نجم ۳، ۴)

جوامع الکلم

یعنی

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان

الداعی الی الخیر

almaktabatu Lhejazya المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ

Karachi Pakistan کراتشی باکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

رسول مقبول(۱) ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص (۲) میری اُمت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنادے گا اور حفظ (۳) کرے گا، خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اُٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز پر چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا، لیکن جب نبی کریم ﷺ کی مختصر سوانح حیات "سیرت خاتم الانبیاء" اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کیے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کرسکیں۔

---

(۱) رواہ ابن عدی عن ابن عباسؓ وابن النجار عن ابی سعیدؓ، کذا فی الجامع الصغیر ۱۲ منہ

(۲) حفظ حدیث کے دو طریق ہیں، زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچادے یا لکھ کر شائع کردے، اس لیے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں، اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے، اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت۔ ۱۲

(۳) قال النوویؒ فی اوّل اربعینہ: قد روینا عن علی وابن مسعود و معاذ بن جبل و ابی الدرداء وابن عمر و ابن عباس و ابی ہریرۃ وابی سعید الخدری رضی اللہ عنہم من طرق کثیرۃ بروایات متنوعۃ ان رسول اللہ ﷺ قال: من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثاً اھ واتفق الحفاظ علی انہ حدیث ضعیف۔ اھ وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال اھ وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص روی من ثلثۃ عشر من الصحابۃ رضی اللہ عنہم۔ ۱۲ کذا فی مقدمۃ لامع الدراری شرح البخاری۔ ص: ۱۵۴

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس (۴۰) حدیثیں کردی جائیں تاکہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم وشان ثواب کے بھی مستحق ہوجائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گنہگار بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہوجائے، وَمَاذٰلِکَ عَلَی اللہِ بِعَزِیْزٍ۔

تنبیہ ا۔ یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری ومسلم کی حدیثیں ہیں۔

تنبیہ ۲۔ چوں کہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب وتمدن کے زرّیں اصول ہیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتِ۔ (بخاری ومسلم)

سارے عمل نیت سے ہیں۔ (یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بُری نیت سے بُرے ہوجاتے ہیں۔ ۱۲ منہ)

(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ وَاِتْبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَۃُ الدَّعْوَۃِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ۔ (بخاری ومسلم، ترغیب)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں (۱) سلام کا جواب دینا (۲) مریض کی مزاج پُرسی کرنا (۳) جنازے کے ساتھ جانا (۴) اس کی دعوت قبول کرنا (۵) چھینک کا جواب یَرْحَمُکَ اللہ کہہ دینا۔

(۳) لَایَرْحَمُ اللہُ مَنْ لَّایَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری ومسلم)

چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۵) لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ (بخاری ومسلم)

رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (بخاری ومسلم)

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِى النَّارِ۔ (بخاری و مسلم)

ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۹) مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔ (مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری و مسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْىِ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ۔ (بخاری و مسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔ (یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔)

(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَاتَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْتَصَاوِيْرُ (بخاری و مسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَىَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا۔ (بخاری و مسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری و مسلم)

دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

(۱۶) لَايَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَایُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ۔ (بخاری ومسلم)
انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔
(یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔)

(۱۸) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ۔ (بخاری ومسلم)
حقیقی غِنیٰ دل کا غِنیٰ ہوتا ہے۔

(۱۹) کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُسَبِیْلٍ۔ (بخاری)
دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔ (یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ۔)

(۲۰) کَفٰی بِالْمَرْءِ کِذْبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعَ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)
انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُاَبِیْہِ۔ (بخاری ومسلم)
آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (بخاری ومسلم)
جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا وَّقَنَّعَہُ اللّٰہُ بِمَا اٰتَاہُ۔ (مسلم)
وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ (بخاری ومسلم)
سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ۔ (مسلم)
مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَایُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری ومسلم)
کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا، جب تک اپنے بھائی کے

لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَهٗ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔ (بخاری و مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔ (بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کیے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کیے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔ (بخاری و مسلم، از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَمَنْ یَّسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ۔ (مسلم از مشکوٰۃ)

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا، اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی

کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا وآخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۳۳) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۴) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا۔ (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَاتَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔ (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَ صُفُوْفَكُمْ اَوْلَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (مسلم)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔ (بخاری ومسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِ الْحِكَمِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اَلْعَبْدُ الضَّعِيْفُ **مُحَمَّد شَفِيْع** عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ وَوَفَّقَهُ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضَاهُ

استخارہ کی مسنون دعا

اللہ تعالیٰ سے صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا یہ بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔" (سعد بن ابی وقاص ؓ کی روایت بحوالہ ترمذی/حاکم) منگنی، بیاہ، سفر، تجارتی معاملات اور کوئی کام بھی کرے تو استخارہ کے بغیر نہ کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی اپنے کیے پر پشیمان نہیں ہوگا۔ حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو استخارہ کی دعا اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے اور یوں ارشاد فرماتے تھے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھ لیا کرو۔ (بحوالہ بخاری شریف)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام میری دنیا وآخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر فرما اور آسان فرما پھر میرے لئے اس میں برکت فرما۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام میرے دنیا وآخرت میں شر (اور برا) ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما اور میرے لئے خیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو پھر اس پر راضی فرما دے۔

فائدہ

☆ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کو اپنا معمول بنالے اور اس کو زبانی یاد کرلے، اگر شروع میں زبانی یاد نہ ہو یا بعد میں بھی زبانی یاد نہ کرسکتا ہو تو دیکھ کرہی پڑھ لیا کرے اور پڑھتے وقت معنی پر بھرپور توجہ دے اور جب ''ھٰذَا الْاَمْرَ'' پر پہنچے تو اس کے پڑھتے وقت اسی کام کا دھیان کرے جس کے لئے استخارہ کرنا چاہتا ہے۔

☆ بہتر ہے کہ نوافل رات کو پڑھے کہ وہ زیادہ یکسوئی وخیالات سے فراغت کا وقت ہوتا ہے۔ ویسے نماز کے لئے حدیث میں کسی وقت کی قید نہیں (سوائے تین اوقات مکروہہ کے یعنی (۱) طلوع شمس، (۲) زوال (۳) غروب آفتاب) رات کو دعا پڑھنے کے بعد باوضو مستقبل قبلہ رُخ ہو کر لیٹے۔

☆ نفل کے بعد دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور درود شریف وغیرہ کی کثرت کرے تاکہ دعا اقرب الی القبول ہو۔ بہتر ہے یہ عمل سات دن تک کرے، اس کے بعد طبیعت کے میلان پر عمل کرے۔ اس کے نتیجہ میں کسی خواب وغیرہ کا دیکھنا ضروری نہیں اگر کوئی خواب آئے تو کسی معبّر سے اس کی تعبیر پوچھے۔

☆ اصل نتیجہ استخارہ کا یہ ہے کہ دل کسی ایک طرف اس کام کے کرنے یا نہ کرنے کی طرف یکسو و مضبوط ہو جائے۔

☆ استخارہ خود کرنا مسنون ہے البتہ دوسروں سے مشورہ کرنا بھی مسنون ہے۔

☆ اس عمل کا فائدہ یہ ہے کہ خیر کے کام میں اسباب بنتے جائیں گے اور بصورت دیگر اسباب ہٹتے جائیں گے۔

☆ اگر کسی کام کے فیصلے کے لئے جلدی ہو اور نماز پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف خوب متوجہ ہو کر کئی بار یہ پڑھیں: ''اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ'' ترجمہ: اے اللہ! بہتری کر میرے لئے اور پسند کرلے۔'' ان شاء اللہ خیر ہی کی طرف رہنمائی ہوگی۔

صلوٰۃ التسبیح

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ التسبیح حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بڑے اہتمام سے سکھائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ''جہاں تک ہو سکے یہ نماز روز پڑھا کرو ورنہ ہفتہ میں ایک بار۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک بار۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لو۔ اس سے تمہارے چھوٹے بڑے گناہ معاف ہو جائیں گے۔''

ترکیب نماز

چار رکعت نفل کی نیت کی جائے اور ہر رکعت میں ثنائ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھنے کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَر'' پندرہ مرتبہ پڑھا جائے۔ رکوع میں ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' پڑھنے کے بعد دس مرتبہ یہی کلمات (تسبیح) کہے جائیں۔ پھر کھڑے ہو کر ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کے بعد دس مرتبہ پھر دونوں سجدوں میں ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى'' کے بعد دس دس مرتبہ اور دونوں سجدوں کے بعد دس دس مرتبہ یہ کلمات (تسبیح) پڑھے جائیں۔ اسی طرح ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ یہ کلمات پڑھنا چاہئے (اس نماز میں اگر سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو میں پھر یہ کلمات کہنے کی ضرورت نہیں ہے)۔

almaktabatu hejazya
المکتبۃ الحجازیۃ للدعوۃ
Karachi Pakistan کراتشی پاکستان